السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا بیٹا بلال اکثر بیمار رہتا تھا۔ مجھے لوگوں نے کہا کہ اس کا نام تبدیل کر دیں کیونکہ بلال 'بھاری 'نام ہے۔ کیا میں اس صورت میں اپنے بیٹے کا نام تبدیل کر دوں؟ اسی طرح بعض لوگ کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بھاری نام ہے یعنی ایسا نام رکھنے کی وجہ سے اس پر مشکلات آتی ہے، کیا یہ موقف درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلال اچھا نام ہے لہذا اسے تبدیل نہ کریں۔ بیماریاں ناموں کی وجہ سے نہیں آتیں۔ اس لیے نام بدلنا مرض کا حل نہیں۔ اگر مشکلات برداشت کرنے کی وجہ سے ایک شخص اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جائے تو اسے اور کیا چاہیئے!

یہ کہنا بھی غلط ہے کہ عبدالرحمن بھاری نام ہے۔ ایسا نام باعثِ برکت ہوتا ہے۔ عبدالرحمن نام اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

تَسَمَّوْا بِأَسْماءِ الأَنْبِياءِ ، وَأَحبُ الأَسْماءِ إلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمنِ ، وَأَصْدَقُها حارِثٌ وَهمَامٌ ، وَأَقْبَحُها حَرْبٌ وَمُرَّةُ (ابوداود، الادب، فی تغییر الاسماء، ح: 4990، اس میں عقیل بن شبیب مجہول راوی ہے تاہم یہ حدیث معنی کے اعتبار سے بالکل صحیح ہے کیونکہ دوسری حدیث میں ہے: (ان احب اسماء کم الی اللہ عبداللہ وعبدالرحمن) (مسلم، الادب، النھی عن الکتنی بابی القاسم۔۔ ح: 2132)

تم انبیاء کے ناموں جیسے نام رکھو۔ اللہ کے نزدیک زیادہ پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں۔ سب سے سچے نام حارث (محنت کار/کاشت کار) اور ہمام (سردار) ہیں۔ اور بدترین نام حرب (جنگ/لڑائی) اور مرہ (سختی/کڑواہٹ) ہیں۔''

نام اگر برا ہو تو اسے بدل دینا چاہیئے۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (کا طریقہ یہ تھا کہ) برے نام کو بدل دیا کرتے تھے۔

(ترمذي، الادب، ماجاء فی تغییر الاسمائ، 2839)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

شرک اور خرافات، صفحہ: 125

محدث فتویٰ